ایس ڈی ایم کا افسران کیساتھ سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ

سیلاب سے قبل بچاؤ وراحت کے لیے کام کرنے کی ہدایت

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) ضلع کی نئی ڈی ایم درگا شکتی ناگپال کی سیلاب سے متعلق میٹنگ کے دوران ہدایت ملنے کے بعد دھورہرا کے ایس ڈی ایم راجیش کمار نے محکمہ آبپاشی سیلاب سیکشن کے افسران کے ہمراہ آج اتوار کو کٹان متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا- اس دوران سیلاب سیکشن کے ذریعے کٹان روکنے کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے سیلاب آنے سے پہلے بچاؤ وراحت کے لیے تمام کام مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ایس ڈی ایم راجیش کمار نے گھاگرا ندی کے سیلاب وکٹان متاثرہ مواضعات کیراتی پوروہ، ہٹوا، سدھن پوروہ وسریّاں کلاں کا دورہ کیا- اس دوران ایس ڈی ایم نے سیلاب سیکشن کے ذریعے کرائے جا رہے کاموں کا بھی جائزہ لیا۔اتوار کو ایس ڈی ایم سیلاب سیکشن کے معاون انجینئر بی ڈی گوتم کے ہمراہ کٹان متاثرہ علاقے سریّاں کلاں و ہٹوا پہنچے- سریّاں کلاں میں گاؤں کو کٹان سے بچانے کے لیے سیلاب سیکشن کے ذریعے بنائے گئے اسپرونڈی کی دھار کو موڑنے کے لیے ڈالی گئی جیو بیگ کا معائنہ کیا- ساتھ ہی ہٹوا گاؤں کے قریب پڑی پرکوپائن کے ساتھ پانی کے بہاؤ کو موڑنے کے لیے بنائی گئی ٹھوکروں کا بھی معائنہ کیا- ایس ڈی ایم نے بتایا کہ مانسون آنے کے بعد گھاگرا ندی کے آبی سطح میں اضافہ ہوگا- تحصیل علاقے کی سبھی سیلاب چوکیوں کو متحرک کر دیا گیا ہے- آبی سطح میں اضافہ ہونے سے پہلے ہی سیلاب سیکشن کے زیر انتظام پروجیکٹ کے تحت ہونے والے کام مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

ملازمت دلانے کے نام پر 8 نوجوانوں سے 60 لاکھ کی ٹھگی

کانپور، (ایس این بی) سیدھے سادے بے روزگار نوجوانوں کی سرکاری ملازمت لگوانے کے نام پر ٹھگوں نے پوروانچل کے 8 نوجوانوں سے تقریباً 60 لاکھ روپے کی ٹھگی کر لی۔ اتنا ہی نہیں ملزمان نے ملازمت دلانے سے قبل انہیں ریلوے، نگر نگم اور پی ڈبلیو ڈی میں ایک مہینے کی ٹریننگ بھی دلائی اس کے بعد جوائنگ کا جھانسہ دے کر بھاگ گئے۔ متاثرہ نوجوان ملزمان کو تلاش کرنے کیلئے در در بھٹک رہے ہیں۔ آبائی طور سے مرزا پور ضلع کے نکہرا میں رہنے والے اوشونی کمار نے بتایا کہ آبائی طور سے اناؤ میں رہنے والے وویک کمار عرف لکی فرانسس نے گزشتہ سال ریلوے، پی ڈبلیو ڈی اور نگر نگم میں ملازمت دلانے کا جھانسہ دیا تھا۔ ملازمت کے نام پر اس نے 7 سے 8 لاکھ روپے مانگے تھے۔ اس پر اس نے اپنے برادر نسبتی رام کمار، دوست ابھے پرتاپ، دھرمیندر کمار اور رام پرکاش سنگھ سمیت 8 نوجوانوں کو ملازمت ملنے کی بات بتائی اور انہیں اپنے ساتھ کر لیا۔ ان میں پریاگ راج، اناؤ، جون پور، بلیا اور مرزا پور کے 8 لوگ شامل تھے۔ اس میں سے نصف رقم نقد اور باقی کی بینک کے ذریعہ دی گئی تھی۔ یہ رقم گھنٹہ گھر، فضل گنج اور پنکی میں دی گئی۔ ملزمان نے اس کیلئے ریلوے میں جوہی جی ایم سی یارڈ، دادا نگر اور پنکی دھام سمیت کئی مقامات پر ساتھ ہی نگر نگم میں بھی ایک مہینے کی ٹریننگ کرائی تھی۔ اس کے بعد ملزمان نے ایک ماہ بعد جوائننگ کرانے کا جھانسہ دیا۔ اس پورے معاملے میں ملزمان نے اسٹامپ پر لکھا پڑھی کراتے ہوئے ملازمت لگوانے کی بات بھی کہی تھی۔ تقریباً 8 مہینے کی مدت گزر جانے کے بعد جب ملازمت نہیں ملی تو روپے واپس مانگے جس پر ملزم وویک عرف لکی فرانسس نے سبھی کو دھمکی دی۔

گارڈ کو رسی سے باندھ کر لٹیرے لے گئے 10 ٹن سریا، جانچ شروع

کانپور، (ایس این بی) سرسول تھانہ حلقہ مہاراج پور کے تحت قومی شاہراہ کے کنارے بابا ہانڈا شوروم کے تعمیری مقام سے نامعلوم بدمعاشوں نے گارڈ کے منہ میں کپڑا ٹھوس کر تقریباً 6 لاکھ قیمت کی تقریباً 10 ٹن سریا چوری کر کے لے گئے۔ صبح ہونے پر کسی طرح گارڈ نے خود کو آزاد کر کے مالک اور پولیس کو لوٹ کی اطلاع دی جس پر پولیس نے جانچ شروع کر دی۔ اطلاع کے مطابق چکیری تھانہ حلقہ کے تحت گاندھی گرام میں رہنے والے اکھنڈ پرتاپ سنگھ کا سرسول آئی ٹی بی پی کے پاس قومی شاہراہ کے کنارے نئے شوروم کا تعمیری کام جاری ہے جس میں ہاتھی گاؤں میں رہنے والا سنٹو سکسینہ سامان کی دیکھ بھال کیلئے گارڈ کے طور پر ڈیوٹی کرتا ہے۔ گزشتہ شب ڈی سی ایم سے کچھ نامعلوم بدمعاش آئے اور سو رہے سنٹو کی گردن پر چاقو رکھ کر اس کے منہ میں کپڑا ٹھوس دیا۔ بدمعاشوں نے سنٹو کو یرغمال بنا کر تقریباً 10 ٹن سریا، چارپائی، پنکھا سمیت تمام سامان ڈی سی ایم لادلیا اور فرار ہو گئے۔

اسکالرشپ، پنشن، اوڈی او پی و دیگر اسکیموں کی جائزہ میٹنگ

سی ڈی او نے متعلقہ اہلکاروں کو دیں ضروری ہدایات

جون پور (ایس این بی) ضلع مجسٹریٹ رویندر کمار کی ہدایات کے مطابق سی ڈی او سائی تیجا سیلم کی صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں وزیر اعلیٰ ڈیش بورڈ اور آئی جی آر ایس کے جائزے سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سی ڈی او نے اسکالرشپ اسکیم، پنشن اسکیم، او ڈی او پی اسکیم، بجلی کا نظام، مربوط باغبانی مشن، منریگا، آپریشن کیاکلپ، صحت سمیت مختلف اسکیموں کو نافذ اور محکموں کے ذریعہ چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں متعلقہ افسران سے معلومات حاصل کی اور ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ میں چیف ڈویلپمنٹ آفیسر نے موجود تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ سی ایم ڈیش بورڈ پورٹل پر اپنے محکمانہ فارم کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع میں جاری منصوبوں سمیت سرکاری سکیموں کی اپڈیٹ پیش رفت کو بروقت فیڈ کرنے کو یقینی بنائیں۔ اس کے بعد سی ڈی او نے آئی جی آر ایس کا جائزہ لیتے ہوئے تمام افسران کو ہدایت کی کہ وہ آئی جی آر ایس پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کو معیاری طریقے سے حل کریں اور اگر ضرورت ہو تو خود فیلڈ میں جا کر شکایت کا تصفیہ کریں اور شکایت کنندہ سے رائے بھی لیں۔ اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر لکشمی سنگھ، ڈی ڈی او بی کے یادو، ضلع اقتصادیات افسر ڈاکٹر ارون کمار یادو، ضلع انفارمیشن افسر منوکمنا رائے سمیت دیگر ضلع سطح کے افسران موجود تھے۔

اکھنڈ نگر- تریکولیا روڈ کی حالت انتہائی خستہ

عوام کا چلنا مشکل، پانی کے چھینٹے اوپر پڑتے ہیں

جون پور (ایس این بی) ریاستی حکومت جہاں سڑک صحت اور تعلیم کے سلسلے میں مسلسل کوششیں کر رہی ہے، وہیں شاہ گنج ایم ایل اے رمیش سنگھ کے دعوے جھوٹے ثابت ہو رہے ہیں۔ ایک طرف مقامی ایم ایل اے کی جانب سے دی گئی خالی یقین دہانی سے عوام میں عدم اطمینان ہے تو دوسری طرف ضلع کے محکمانہ افسران حکومت کے منصوبوں کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ اکھنڈ نگر- تریکولیا روڈ پر واقع سرائے محی الدین پور کے بازار کے باشندوں کو ریاست کی بی جے پی حکومت میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بازار میں ٹوٹی پھوٹی سڑکیں اور نکاسی آب کا مناسب انتظام نہ ہونے سے لوگوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے، کئی بار پانی کے چھینٹے راہگیروں اور خواتین پر پڑتے ہیں اور ان کے کپڑے بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ جہاں ایک طرف اس سڑک پر پانی بھرے ہونے سے پیدل چلنے والوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے تو دوسری طرف مقامی لوگوں اور بازار والوں کا جینا مشکل ہے۔

کئی سالوں سے عدم توجہی کا شکار اس بازار کا یہ اہم مسئلہ ہے، بارش کے موسم میں یہ جگہ پانی کی نکاسی کے فقدان سے بھر جاتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ بارش کا پانی بھرنے کی وجہ سے سڑک اکثر گڑھوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ہلکی بارش رکنے کے بعد چوراہے سے کھٹہن روڈ تک کیچڑ سے بھر جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے آمدورفت کے مسائل کے علاوہ مقامی لوگوں پر وبائی امراض کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ مقامی ایم ایل اے نے بھی پانی بھرنے کے مسئلہ سے چھٹکارا دلانے کا یقین دلایا تھا لیکن ایم ایل اے کے لاپرواہی کے باعث بازار کے مکینوں کو فی الحال کوئی راحت ملتی نظر نہیں آ رہی ہے جس کی وجہ سے کافی غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔

ترمیمی قانون کو سمجھنے کیلئے ورکشاپ

سبھی ترمیمات جرائم سے متعلق ہیں جس کو سمجھنا ضروری: ایس پی

بارہ بنکی (ایس این بی) کل یکم جولائی سے نافذ ہونے والے ہندوستانی عدلیہ کے ترمیمی قانون کی پولیس افسران کو صحیح معلومات فراہم کرنے کے لئے آج پولیس لائنس آڈیٹوریم میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس کو خطاب کرتے ہوئے ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس دنیش کمار سنگھ پولیس افسران کے ملازمین کو تعزیرات ہندسی آر پی سی اور گواہی قانون سے متعلق ترمیمات کے سلسلہ میں تربیت دی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 25 جون سے مسلسل سب ہی پولیس افسران اور ملازمین کو نئے قوانین کے سلسلہ میں تربیت دی جا رہی ہے اور زیادہ تر ملازمین تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نئے قوانین کل یکم جولائی سے نافذ ہو رہے ہیں اس لئے پولیس کے سب ہی افسران اور ملازمین کو اس سلسلہ میں تفصیلات نہ صرف یہ کہ سمجھ لینا ضروری ہے بلکہ انہیں اپنے تمام شبہات بے جھجک افسران سے گفتگو کر کے دور کر لینا چاہیئے تاکہ کسی قسم کی دشواری نہ پیش آئے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ سب ہی ترمیمات جرائم سے متعلق ہیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی مغربی ڈاکٹر اکھلیش نرائن سنگھ، سرکل افسر صدر سمت ترپاٹھی سمیت دوسرے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

مولانا محمد احمد کا انتقال، سپرد خاک

زید پور، بارہ بنکی (ایس این بی) قصبہ احمد پور کی معروف شخصیت مولانا محمد احمد نے گزشتہ شب داعی اجل کو لبیک کہہ دیا۔ ان کے انتقال کی خبر عام ہوتے ہی ان کے چاہنے والوں کی ایک بڑی تعداد ان کی رہائش گاہ پہنچنا شروع ہو گئی۔ مرحوم کو ان کے آبائی قبرستان احمد پور میں ہی بعد نماز ظہر ایک جم غفیر کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم بڑے ملنسار، خوش اخلاق اور سماجی کاموں میں پیش پیش رہتے تھے۔ مرحوم صوم وصلوٰۃ کے پابند اور نہایت نیک صفت انسان تھے۔ وہ ہر خاص و عام میں مولانا کے نام سے مشہور تھے۔ مولانا کی عمر تقریبا 70 سال تھی، پسماندگان میں دو صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔

اسمبلی انتخابات 2025

دہلی کانگریس نے نامزد کئے ضلع آبزرور

لوک سبھا سیٹوں کے تحت سبھی ساتوں اضلاع میں کل 42 ضلع آبزرور بنائے گئے ہیں

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی پردیش کانگریس صدر دیویندر یادو نے دہلی کی تمام ساتوں لوک سبھا سیٹوں پر کل 42 ڈسٹرکٹ آبزرور نامزد کئے ہیں۔ ریاستی کانگریس کا ان ضلعی آبزرووں کی تقرری کرنے کا مقصد آئندہ اسمبلی انتخابات 2025 کے لئے تنظیم کو مضبوطی دینا ہے، تاکہ اسمبلی انتخابات میں پارٹی کا دہلی میں کھاتہ کھل سکے۔ کیونکہ ابھی کانگریس کی دہلی ودھان میں کوئی نمائندگی نہیں ہے، جبکہ کل 250 کونسلروں میں محض 9 کونسلر ہی کارپوریشن میں پارٹی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ ہر ایک لوک سبھا کے تحت ہر ضلع میں تین تین آبزرور بنائے گئے ہیں۔ دلچسپ یہ ہے کہ ریاستی کانگریس صدر کے ذریعہ آج راجدھانی کی تمام لوک سبھا سیٹوں پر نامزد کئے گئے ضلع آبزرووں کو لے کر ریاستی کانگریس لیڈروں میں ناراضگی پائی جا رہی ہے۔ کیونکہ اس لسٹ میں شامل کچھ لیڈروں کو ان کے لوک سبھا حلقہ کے بجائے دیگر لوک سبھا میں آبزرور بنایا گیا ہے جبکہ کئی اہم لیڈروں کو ضلع آبزرووں کی لسٹ میں قطعی طور پر نظرانداز کر دیا گیا ہے۔ ان میں خاص طور سے اوکھلا اسمبلی حلقہ کے کانگریسی لیڈر بھی شامل ہیں۔ جبکہ اوکھلا میں کانگریس کے موجودہ میں دو خاتون کونسلر نازیہ دانش اور اریبہ خان ایم سی ڈی میں نمائندگی کر رہی ہیں جبکہ اریبہ خان کے والد آصف محمد خان (سابق ایم ایل اے) اور نازیہ دانش کے شوہر شعیب دانش (سابق کونسلر) اور سینئر راجیہ سبھا رکن پرویز ہاشمی کئی ٹرم ایم ایل اے رہنے کے ساتھ دہلی سرکار میں وزیر رہ چکے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ مصطفیٰ آباد کے سابق ایم ایل اے حسن احمد کو جنوبی دہلی پارلیمانی سیٹ کے تحت بدر پور ضلع کا آبزرور بنایا گیا ہے۔ جبکہ سلیم پور کے سابق ایم ایل اے چودھری متین احمد کو مشرقی دہلی لوک سبھا سیٹ کے تحت ضلع پٹپڑ گنج کا آبزرور بنایا گیا ہے۔ اسی طرح شہر ضلع چاندنی چوک کے صدر رہے محمد عثمان کو ضلع کرشنا نگر کا آبزرور بنایا گیا ہے۔ اسی طرح مٹیا محل سے ایم ایل اے کا الیکشن لڑ چکے سابق کونسلر محمود ضیا کو نئی دہلی لوک سبھا کے تحت ضلع قرول باغ آبزرور بنایا گیا ہے۔ جبکہ لوک سبھا چاندنی چوک کے تحت چاندنی چوک ضلع کا آبزرور نظام الدین بستی اور اوکھلا سے تعلق رکھنے والے عبدالحنان کو بنایا گیا ہے۔ دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو کے ذریعہ لوک سبھا کے نئی کے تحت نئی دہلی ضلع کا آبزرور ہری شنکر گپتا، جگجیون شرما اور آکانکشا شرما جبکہ ضلع قرول باغ میں محمود ضیا، سنجے شرما اور سورت سنگھ سینیکو آبزرور بنایا گیا ہے۔ لوک چاندنی چوک کے تحت ضلع چاندنی چوک میں وجے لوچو، عبدالحنان اور راج کمار جین جبکہ ضلع آدرش نگر میں اندر جیت سنگھ، نیتو ورما اور سدھارتھ کنڈو کو آبزرور بنایا گیا ہے۔ لوک سبھا مغربی کے تحت ضلع تلک نگر میں چودھری اجیت سنگھ، پرنا سنگھ اور راجیش یادو جبکہ ضلع نجف گڑھ میں کمل کانت شرما، رومیش سبھروال اور شانتی سوروپ کو آبزرور بنایا گیا ہے۔

ماب لنچنگ کے خلاف کانگریسیوں نے سٹی مجسٹریٹ کو میمورنڈم سونپا

گونڈہ (ایس این بی) ماب لنچنگ کے خلاف کانگریسیوں نے صدر جمہوریہ کو منسوب میمورنڈم سٹی مجسٹریٹ کو سونپا۔ کانگریس اقلیتی یونٹ کے ضلع صدر صغیر خان کی قیادت میں کانگریس پارٹی کے تمام عہدے داران وکارکنان نے صدر جمہوریہ کو منسوب ایک میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ کے ذریعہ سے سٹی مجسٹریٹ کو دیا۔ کانگریس کے لیڈران نے مطالبہ کیا ہے کہ ماب لنچنگ رائے پور چھتیس گڑھ میں سہارنپور کے لوگوں کے ذریعہ مویشی لیکر جا رہے تھے جنہیں بھیڑ کے ذریعہ روک کر مارا پیٹا گیا جس میں دو لوگوں کی موت ہو گئی اور ایک شخص کا دوران علاج موت ہو گئی۔ ایسا کیا جانا آئین کے بندوبست پر کلنک ہے جسکی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ لنچنگ میں ملوث قصورواروں پر سخت کاروائی کی جائے اور ساتھ ہی ساتھ ایسی واردات میں جان گنوانے والے افراد کے گھر والوں کو سرکار معاوضہ دے جس سے انکے کنبہ کا گزارا ہو سکے۔ میمورنڈم دینے والوں میں خاص طور سے یونٹ کے صدر سہاش چندر پانڈے، ضلع ترجمان شیو کمار دوبے، سیوا دل صدر پردمن شکلا، بلاک صدر ہریش چندر شریواستوا، سینئر کانگریسی لیڈر جمیل خان، رام راج سنگھ ایڈوکیٹ، عبداللہ، محمد سلیم، عالم خان، مبین خان، کلو، آنند کریل، ساجد وماجد سمیت تمام کانگریسی کارکنان شامل تھے۔

تھانہ میں ملزم وکیل کی مہمان نوازی

کانپور، (ایس این بی) ڈی فارمہ کے طالب علم کو پیٹنے والے وکیل کا پولیس تھانے میں 2 ویڈیو سامنے آئے ہیں۔ پہلے میں وہ کرسی پر فراٹا پنکھے کے سامنے آرام سے پیر پر پیر چڑھائے بیٹھا ہے اور سامنے پولیس والے کھڑے ہیں۔ دوسرے میں وہ تھانے سے نکل کر وکیلوں اور نزدیکیوں کو کچھ حکم دے رہا ہے۔ وکیلوں کے ہنگامے کے بعد پولیس کمشنر کے حکم پر آئی سی یو میں داخل طالب علم کے خلاف ہی دست درازی سمیت کئی سنگین دفعات میں کراس ایف آئی آر درج کی گئی۔ اس کی حالت نازک ہے۔ معاملہ جمعہ کی شام کا ہے جب وکیل نے اپنی بیٹی کے ساتھ طالب علم کو کولڈ ڈرنک پیتے ہوئے دیکھا اس نے طالب علم کو یرغمال بنا کر بے رحمی سے پیٹا۔ معاملہ بڑھا تو وکیل برج نرائن نشاد اور بڑے بھائی تیج نرائن نشاد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی۔ عدالت میں پیش کر کے انہیں جیل بھیجا گیا۔ کانپور پولیس ہیڈ کوارٹر سے 30 کلومیٹر دور بٹھور تھانے کے باہر وکیلوں کا جھنڈ تھا۔ پولیس پر دباؤ بنانے کیلئے کثیر تعداد میں خواتین کو بھی لایا گیا تھا۔ کئی گاؤں کے پردھان بھی ملزمان کی پیروی کرنے کیلئے یہاں آئے تھے۔ وکلاء کے دباؤ کو دیکھتے ہوئے پولیس نے ملزم برج نرائن کی بیوی کو حراست سے چھوڑ دیا۔ تھانہ کے اندر ملزم وکیل برج نرائن اور اس کا بھائی تیج نرائن کرسی پر بیٹھے رہے۔ ہوا کیلئے ان کے سامنے فراٹا پنکھا لگایا گیا تھا۔ ملزم تھانے کے اندر فون کر کے اپنے مقدمے کو سنبھال رہا تھا۔

مغل دربار ہال میں لگائی گئی آموں کی نمائش

بارہ بنکی (ایس این بی) آم قدرت کا انسانوں کے لیے ایک بیش قیمتی تحفہ ہے جس کا استعمال انسانی صحت کے لیے بیحد مفید ہے۔ یہ پھل بڑا ہی خوش ذائقہ ہونے کے ساتھ ہی اس کا درخت، پتے، پھل اور حد یہ کہ پھل کے اندر موجود گٹھلی بھی انسانوں کی صحت کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس لیے آم کے درخت مسلسل لگائے جائیں اور ان کی حفاظت بھی کی جائے۔ مذکورہ خیالات آج مقامی مغل دربار ہال میں لگائی گئی 13 ویں آموں کی نمائش کو خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی سابق آئی پی ایس افسر سید وسیم احمد نے ظاہر کیے۔ نمائش کا اہتمام آنجہانی راجیو چودھری ماحولیات تحفظ کمیٹی کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ نمائش میں مختلف مقامات سے لائے گئے آموں کے تقریباً 150 اقسام کا مظاہرہ کیا گیا۔ کنوینر محمد عمیر قدوائی نے استقبالیہ خطبہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ 13 برس سے ہر برس اس نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے جس کا مقصد عوام کو آموں کی خصوصیات سے واقف کرانے کے ساتھ آم کے باغات اور ان کے درختوں کی حفاظت کے تئیں بیداری پیدا کرنا بھی ہے۔ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر شہاب خالد ایڈوکیٹ نے لوگوں سے اپیل کی کہ ماحولیات کی حفاظت کے لیے بڑے پیمانے پر شجرکاری کریں۔ باغبان انجینئر مجیب سمیع قدوائی نے کہا کہ زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جس کی واحد وجہ درختوں کی بڑی پیمانے پر کٹان ہے۔ اگر وقت رہتے درختوں کی حفاظت نہ کی گئی تو ماحولیات کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ نمائش میں گولڈن دسہری، خاص الخاص، گولڈن لنگڑا، دل پسند، کبیر، ہم ساگر، انفانسو، طوطہ پری، بنانا مینگو، یعقوتی، گلاب خاص، سرخ دسہری، چوہری سفیدا، ممتاز پسند، مکھن، زعفران، موہن بھوگ، بے نظیر جیسے آم بڑی خوبصورتی سے سجائے گئے ہیں جنہیں دیکھ کر منھ میں پانی آئے۔ اس موقع پر آم کے باغبانوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔ مہمانوں کا خیر مقدم انور محبوب قدوائی کے ذریعہ کیا گیا۔ ماہر ماحولیات صلاح الدین قدوائی نے یادگاری نشان پیش کیے۔ تقریب میں علیم قدوائی، اقبال مبشر قدوائی، ڈاکٹر اے ایچ عثمانی، جتن چودھری، عادل حسن، صدر ضلع بار ایسوسی ایشن حصال باری قدوائی، طارق جیلانی، ملک امین الدین ایڈوکیٹ، راکیش ترویدی ایڈوکیٹ، مصباح الرحمٰن قدوائی، احمد سعید قدوائی، ہمایوں نعیم خاں، فراز الدین قدوائی، ڈاکٹر چودھری احمد جاوید وغیرہ موجود تھے۔

’میڈیکل کالج کی تعمیر میں تاخیر طب یونانی کے فروغ میں بڑی رکاوٹ‘

دہرادون (پریس ریلیز) آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کی قومی جنرل باڈی میٹنگ زیر صدارت پروفیسر سیّد محمد عارف زیدی (سابق ڈین یونانی فیکلٹی جامعہ ہمدرد) کی صدارت میں تسمیہ قرآن اکیڈمی دہرا دون میں منعقد ہوئی۔ انہوں نے اس امر پر حیرانی کا اظہار کیا کہ گزشتہ سات سال قبل کلیر شریف میں منظور شدہ گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج کی تعمیر کا کام حکومت کی عدم دلچسپی کی وجہ سے التوا میں پڑا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صوبہ اتراکھنڈ میں طب یونانی کے فروغ میں بڑی رکاوٹ ہے۔ پروفیسر عارف زیدی نے مزید کہا کہ آج ہمارے لوگوں میں سرجری کا رواج کم ہوتا جا رہا ہے جبکہ طب یونانی میں سرجری کو وہی اہمیت حاصل ہے جو ایلوپیتھی کو ہے۔ انہوں نے یہ بھی مشورہ دیا کہ علاج بالتدبیر میں حجامہ کو بڑی اہمیت حاصل ہے مگر اسے ہمارے کچھ ناعاقبت اندیش لوگ مذہبی رنگ کا چولا پہنانے کی کوشش کر رہے ہیں جبکہ یہ مکمل طور پر سائنٹفک ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سیّد فاروق صاحب نے اظہار خیال کرتے ہوئے اطبا حضرات کو بہت سے مفید مشوروں سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس طب یونانی کے فروغ کی سب سے بڑی تحریک ہے۔ یہ سلسلہ لازمی طور پر چلنا چاہیے اور اپنی بات کو حکومت وقت تک سلیقے سے پہنچاتے رہنا چاہیے۔ انہوں نے سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری باجپائی کے ذریعہ وگیان بھون، نئی دہلی میں دی گئی ایک تقریر کے حوالہ سے کہا کہ ان کے پیٹ کی تکلیف ایک حکیم جی کے علاج سے دور ہوئی تھی جس کی انہوں نے تعریف کی تھی۔ پروفیسر محمد یونس نے کہا کہ یونانی طریقہ علاج عین انسانی فطرت کے مطابق ہے اور مکمل شفا کا ذریعہ بھی۔ ہمیں احساس کمتری اور خالص دنیاداری سے باہر نکل کر عوام کی خدمت کی نیت سے آگے بڑھنا ہے۔ دور حاضر میں کمرشیل سوچ نے اخلاقیات کو تباہ کر دیا ہے جبکہ طب یونانی میں اخلاقی ذمہ داریوں کو ترجیح دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاج بالتدبیر کا رواج بڑھ رہا ہے مگر اس کے حدود طے کر کے سائنٹفک دائرہ میں فروغ دینا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے صوبائی رپورٹ پیش کی۔ مغربی بنگال، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، پنجاب، گجرات، ہریانہ، آسام اور اڑیسہ میں طب یونانی کی ناگفتہ بہ حالت پر افسوس کا اظہار کیا۔ صوبائی صدور اور جنرل سکریٹریز نے بھی اظہار خیال کیا خاص طور سے ڈاکٹر ایس ایم یعقوب، ڈاکٹر مطیع اللہ مجید، ڈاکٹر طیب انجم، ڈاکٹر محمد ارشد غیاث، ڈاکٹر عبدالمجید قاسمی علیگ، ڈاکٹر شکیل احمد میرٹھی وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی، ڈاکٹر اطہر محمود، ڈاکٹر مرزا آصف بیگ، ڈاکٹر احسان احمد صدیقی، ڈاکٹر احمد رانا، حکیم کاشف صدیقی، ڈاکٹر محمد وسیم، ڈاکٹر احمد اللہ، ڈاکٹر صفیان، ڈاکٹر سلیم سلمانی، ڈاکٹر وہاج الدین، ڈاکٹر راج کمار، حکیم رشاد الاسلام، حکیم محمد اللہ گنگوہی، حکیم نعیم رضا، حکیم عبدالرحمن، اسرار احمد اجینی، مفتی وصی اللہ قاسمی، حکیم آفتاب عالم، حکیم محمد آصف، محمد حفظ الرحمن اور محمد عمران قنوجی وغیرہ شامل ہیں۔ میٹنگ کا آغاز قاری محمد یونس قاسمی کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ نظامت کے فرائض تحسین علی اساروی نے انجام دیے اور تمام شرکاء کا شکریہ ڈاکٹر مطیع اللہ مجید (صدر، آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس اتراکھنڈ) نے ادا کیا۔

قرآن کی تعلیمات پر عمل کر کے معاشرہ کی خرابیوں کو دور کیا جا سکتا ہے

جلسہ سرکار غریب نواز کانفرنس اور دستار بندی سے علماء کا خطاب

نواب گنج گونڈہ (ایس این بی) قرآنِ مقدس پوری کائنات کے لیے ایک راستہ ہے، دستار بندی میں علماء نے تین ہونہار طلباء کے سروں پر نورانی تاج سجایا۔ قرآن پاک انسانوں کو زندگی گزارنے کے بارے میں بہترین رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ قرآن کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر معاشرے کی تمام خرابیوں کو دور کیا جا سکتا ہے۔ قرآن شریف پوری کائنات کے لیے ایک مثالی راستہ ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مہمان خصوصی مفتی اختر حسین علیمی نے مدرسہ دار العلوم اہل سنت معین العلوم میں منعقدہ جلسہ سرکار غریب نواز کانفرنس اور دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ڈومریا گنج کے مولانا ارباب احمد فاروقی نے حکومت کے نعرے 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' کی ناکامی اور بیٹیوں پر ہونے والے مظالم پر کہا کہ اسلامی آئیڈیل محمد مصطفیٰؐ نے دنیا میں خواتین کو اعلیٰ ترین مقام عطا کیا ہے۔ بیٹی ہر باپ کے لیے نعمت اور دو خاندانوں کی جان ہوتی ہے۔ اسلام نے دنیا کو ماں کے قدموں تلے جنت کا پیغام دیا ہے۔ مولانا شہزاد احمد مصباحی نے نماز کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نماز کو نبی کریمؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک برقرار رکھنی چاہیے۔ نماز جسم اور روح کو تازگی بخشتی ہے۔ قربان قادری نے تلاوت کلام پاک سے جلسے کا آغاز کیا۔ اس کے بعد ثناء الرحمٰن بلرام پور، شاہنواز احمد دھنے پور، جمیل احمد گونڈہ نے اپنے کلام پیش کئے۔ مہمان خصوصی مفتی اختر حسین علیمی مدرسہ کے تین طلباء حافظ محمد نعیم ولد محمد صدیق جگنا بازار گونڈہ، محمد عارف ولد محمد اسلام الفت گنج امبیڈکر نگر، محمد کیف ولد نظام الدین پٹھان ٹولہ ضلع مہاراج گنج کے سروں پر پگڑی باندھتے ہوئے تاج پہنایا۔ علماء نے حافظ کو انعامات اور عنایات سے نوازا۔ جلسہ کے صدر مولانا توفیق رضا نظامی شمر بستوی نے کہا کہ وہ والدین بہت خوش نصیب ہیں جن کی اولاد کے سر پر نورانی تاج ہے۔ مولانا عبدالوحید وزیر گنج نے ملک میں امن، خوشحالی، ترقی، ہر شخص کو اپنے جائز مقاصد میں کامیابی، تعلیم کی برکات کا تاج پہنانے، خواتین کا احترام کرنے اور نیک راستے پر چلنے کی دعا کی۔ پروگرام کی نظامت مولانا آفاق رضا مشاہدی نے کی۔ امام حافظ محمد شریف اور قاری قربان قادری کی کاوشوں کی ستائش کی گئی۔ اس موقع پر قاری محمد عثمان، حافظ شمس الدین، مولانا عبدالاحد، حافظ جنید، حافظ عباس، حافظ شفیق، حافظ قربان علی، ڈاکٹر اقبال احمد، اشرف، بادشاہ انصاری سمیت درجنوں علمائے کرام اور سیکڑوں کی تعداد میں علماء کرام موجود رہے۔